SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 4, 2016

For immediate release

SECP chief committed to reforming agricultural commodity trading

ISLAMAABAD, April 4: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) chief, Zafar Hijazi, has said that he is committed to bringing about reforms in agricultural commodity trading by encouraging traders to make use of PMEX platform as a modernized route for buying and selling agricultural commodities in Pakistan.

He was speaking at a consultative session with the agricultural traders of Faisalabad. It was organized by the SECP to further its endeavor to promote trading of agricultural commodities through an electronic platform of Pakistan Mercantile Exchange (PMEX) and protect the interests of participants in the agriculture value chain, particularly farmers.

The chief executives of PMEX and Pakistan Agriculture Coalition (PAC), representatives of Agility Pakistan and SGS Pakistan also attended the session. Earlier, in August 2015, the SECP had approved red chilli futures contract as a pilot project, which is listed on PMEX and provides a platform to red chili traders in Pakistan for buying and selling red chili contracts. To assess the pilot project, the SECP team along with the officers of PMEX and PAC recently visited Kunri, the red chilli hub of Pakistan. After successful launch of the pilot project, red chilli futures contracts in all available varieties are planned to be listed on PMEX in the near future.

The primary objective of the session with the commodity traders in Faisalabad was to consult them regarding the upcoming full-scale varieties of red chilli as well as create awareness about the availability of PMEX platform as a sophisticated mechanism for buying and selling agricultural commodities.

About 60 traders, including aadhtis, participated in the session to gain information about the various benefits of using PMEX platform, including quality-tested product, swift payment within 24-48 hours, price transparency and guaranteed delivery and settlement through the exchange’s mechanism.

The session concluded on a positive note and the SECP chief reiterated that consultative sessions with key stakeholders will be carried out regularly to promote the use of the PMEX platform so that all participants in the agricultural value chain benefit from this modern and efficient way of trading commodities.

زرعی اجناس کی تجارت میں اصلاحات متعارف کرائی جائیں گی: ظفر حجازی

اجناس کی مارکیٹ میں ٹیکنالوجی متعارف کروانے سے زرعی اجناس کی تجار ت میں بہتری آئے گی : ظفر حجازی

اسلام آباد(۴ اپریل) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین جناب ظفر حجازی نے زرعی اجناس کی تجارت کے شعبے میں اصلاحات متعارف کروانے کا اعادہ کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ زرعی اجناس کی منڈی میں ٹیکنالوجی متعارف ہونے اور مرکنٹائل ایکس چینج کے ذریعے لین دین ہونے سے کسانوں کو اپنی اجناس کا بہترین معاوضہ مل سکے گا ۔

وہ زرعی اجناس کے تاجروں کو پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج کے ذریعے لین دین کی سہولت فراہم کرنے سے متعلق اہم اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں ایس ای سی پی، پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج ، پاکستان کوئلیشن ، ایس جی ایس اور اجیلٹی اور تاجروں نے شرکت کی۔

جناب ظفر حجازی نے کہا کہ پاکستان میں زرعی اجناس کی تجارت کو بڑھانے اور بہترین قیمت کے تعین کو ممکن بنانے کے لئے جدید ذرائع اور پلیٹ فارم کا ستعمال ا نتہائی ضروری ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں زرعی اجناس کی خرید و فروخت کے لئے پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج کے جدید الیکٹرانک پلیٹ فارم کا استعمال کیا جائے اور اس حواسے سے آگاہی پیدا کی جائے ۔

گزشتہ سال ایس ای سی پی نے مرکنٹائل ایکس چینج میں سرخ مرچوں کے کنٹریکٹ شروع کرنے کے پائلٹ پراجیکٹ(آزمائشی منصوبہ) کی منظوری دی تھی ۔ اس منصوبے کے ذریعے سرخ مرچوں کے تاجروں کو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے لال مرچوں کے معاہدوں کی خرید و فروخت کا موقع فراہم کیا گیا ۔ اس آزمائشی منصوبہ کی کامیابی کا اندازہ لگانے کے لئے ایس ای سی پی کی نے پی ایم ای ایکس اور پی اے سی کے ہمراہ کنری (kunri) کا دورہ کیا جو کہ پاکستان میں لال مرچوں کی پیداوار کا مرکز ہے۔ لال مرچوں کے آزمائشی منصوبے کی کامیابی کومدِ نظر رکھتے ہوئے ایس ای سی پی نے سرخ مرچوں کی تمام ممکنہ اقسام کی پیداوار کے مستقبل کے معاہدوں کو جلد ہی پی ایم ای ایکس میں شامل کرنے کے ارادے کا اظہار کیا ہے۔

زرعی اجناس کے تاجروں کے ساتھ اس مشاورتی اجلاس منعقد کرنے کا بنیادی مقصد لال مرچوں کی تمام اقسام کی دستیابی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنا اور تاجروں میں پی ایم ای ایکس کے الیکٹرانک پلیٹ فارم کے ذریعے زرعی اجناس کی خرید و فروخت کے طریقہ کار کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔
اجلاس میں موجودساٹھ (60) سے زائد تاجروں کو پی ایم ای ایکس الیکٹرانک پلیٹ فارم کے ذریعے زرعی اجناس کی خرید و فروخت کے فوائد سے آگاہ کیا گیا جس میں زرعی اجناس کی مصنوعات کا معیاری ہونا ،چوبیس سے اڑتالیس گھنٹوں میں انتہائی آسان اور شفاف انداز میں رقم کی ادائیگی اور ساتھ ہی خریدی ہوئی زرعی اجناس کی یقینی ترسیل شامل ہے۔ اجلاس کااختتام پر ظفر حجازی نے کہا کہ پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج کے الیکٹرانک پلیٹ فارم کے استعمال پر ایسے مشاورتی اجلاس باقائدگی سے منعقد کیے جائیں گے جس سے زرعی اجناس کے شعبے سے وابسطہ تاجرحضرات پی ایم ای ایکس الیکٹرانک پلیٹ فارم کے جدید اور انہتائی مفید ذریعہِ تجارت سے استفادہ کر سکیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005